سوال

(12)قرآن مجید کوزمین پر رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

قرآن مجید کو پاک زمین یا مصلی پر رکھ دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ قرآن مجید کو کسی بلند جگہ پر رکھا جائے تاکہ حسی اور معنوی طور پر اس کی عظمت ورفعت ملحوظ رہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

مَرفوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ١٤ ... سورة عبس

''(اللہ کے ہاں یہ قرآن مقدس ان پر عظمت صحیفوں میں ہے) جو بلند مقام رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔''

جب آپ کو قرآن مجید کے ہاتھ سے رکھ دینے کی ضرورت پیش آئے خواہ تھوڑے وقت کے لیے رکھنا ہو تو اسے کسی اونچی جگہ رکھیں اور اگر کوا ونچی جگہ نہ ہو تو پھر کسی پاک کپڑے پر رکھ کر زمین پر رکھنا بھی جائز ہے۔ البتہ قرآن مجید کو کسی نشیبی یا پاک یا مٹی والی جگہ پر نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ اس میں بے ادبی اور بے حرمتی ہے۔ بوقت ضرورت پاک بستر پر رکھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ قرآن مجید کو بلند جگہ پر رکھا جائے تاکہ حسی اور معنوی طور پر اس کی عظمت ورفعت ملحوظ رہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص26